'PRAL to be linked with PHMEA to facilitate exporters'

RECORDER REPORT

KARACHI: Pakistan Revenue Automation Limited (PRAL) link will directly be connected with Pakistan Hosiery Manufactures and Exporters Association (PHMEA) so that exporters will be able to work smoothly.

This was stated by Regional Tax Office (RTO) Karachi's Chief Commissioner Inland Revenue Hafiz Muhammad Andhar during a meeting with exporters at PHMEA House, here on Wednesday.

The exporters can submit manuals after connection of the link, he added

"There is shortage of human resource in RTO due to which it takes comparatively longer time for us to verify the cases of exporters; however the refunds are being issued within a week after verification of the documents," he added.

He said that they were going to maintain a separate list of regular exporters and manufactures so that they could get refunds on time.

He agreed upon a request of exporters to constitute a joint team of PHMEA and RTO to address the matters of traders. He also said that the black sheep among the exporters were creating hurdles in smooth business by the loyal traders.

To a query Hafiz Muhammad Andhar said that RTO had collected some 16 percent more revenue during July to December of current fiscal year as against the same period of FY13-14.

Commissioner RTO Zone 1, Ashfaq Tonio on this occasion said: "whenever any system was introduced for the betterment of exporters, it was deliberately misused." He said when government introduced star system, many fraud cases occurred unfortunately. He said that the government was responsible to refund the amount incase it receives from traders but how the traders were expecting refunds when government has not received any amount from them, he questioned.

"If exports come down by 5 to 10 percent then how it is possible that refunds register 35 percent growth. It means that the refunds were apparently received through flying invoices," he added.

Chairman Pakistan Apparel Forum, Javaid Bilwani, Muhammad Babar Khan, Saleem Parikh, Muzamil Hussain, Kamran Chandna, and Arshad Shehzad also put forward their recommendations on this occasion.

DAWN
22 JAN 2015 Page-no-11

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

Deferment of ST refunds payment irks exporters

KARACHI: The Federal Board of Revenue (FBR) has deferred the payment of sales tax refunds leading to a liquidity crunch in export sector.

During a meeting with Chief Commissioner Inland Revenue Regional Tax Office Hafiz Muhammad Ali Indhar held at PHMA House on Wednesday, exporters pointed out that it is difficult for them to verify the status of third party as they deal with them through suppliers.

The payments have been deferred by the FBR citing many reasons including short documents and status of supplier as per Active Taxpayers' List (ATL) on the date of purchase of raw material.—Staff Reporter

روزنامہ جنگ کراچی جمعرات 22 جنوری 2015ء

کراچی: پی ایچ ایم اے کے چیئرمین محمد بابر خان چیف کمشنران لینڈ ریونیو حافظ محمد علی اندھر کو شیلڈ پیش کررہے ہیں چیف کوآرڈی نیٹر محمد جاوید بلوانی، سلیم پاریکھ، مزمل حسین اور دیگر موجود ہیں (ف ر)

نومبر میں آر ٹی او کو ہدف کے مقابلے میں 2 ارب روپے کم وصول ہوئے، محمد علی اندھر

جولائی تا دسمبر 2014 میں ریونیو وصولی 16 فیصد جبکہ دسمبر میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 40 فیصد وصولی کی گئی

فلائنگ انوائسز کے ذریعہ ریفنڈ حاصل کیا گیا، اشفاق تونیو، ریفنڈز کی ادائیگی نہیں کی جارہی، جاوید بلوانی، زیرو ریٹنگ کے مسائل درپیش ہیں، بابر خان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیف کمشنران لینڈ ریونیو آر ٹی او کراچی حافظ محمد علی اندھر نے کہا ہے کہ نومبر میں آر ٹی او کو ہدف کے مقابلے میں 2 ارب روپے کم وصول ہوئے تاہم مجموعی طور پر رواں مالی سال میں جولائی تا دسمبر 2014 میں ریونیو وصولی 16 فیصد جبکہ ماہ دسمبر میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 40 فیصد وصولی کی گئی ہے انھوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے دوران ریجنل ٹیکس آفس میں آڈٹ، ٹیکس وصولی سمیت دیگر شعبوں کی کارکردگی بہت بہتر ہے، ایکسپورٹ پہلے کے مقابلے میں زیادہ ہے کیونکہ اگر ایکسپورٹ نہ ہو تو پھر ٹریڈ بیلنس بگڑ جائے گا، ان خیالات کا اظہار انھوں نے بدھ کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن میں برآمد کنندگان سے خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر کمشنر آر ٹی او زون ون اشفاق تونیو، پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر، چیئرمین پاکستان اپیرل فورم محمد جاوید بلوانی، پی ایچ ایم اے کے چیئرمین محمد بابر خان، سلیم پاریکھ، مزمل حسین، کامران چاندنہ، ارشد شہزاد نے بھی خطاب کیا۔ حافظ محمد علی اندھر نے کہا کہ پرال کی لنک براہ راست پی ایچ ایم اے میں لگائی جائے گی جس سے ایکسپورٹرز کو سہولتیں میسر آئیں گی اور ایکسپورٹرز مینول جمع کرائے گئے ریفنڈز کلیم جو ڈیفر کردیئے ہوں انکی پروفائل ایسوسی ایشن میں ہی دیکھ سکیں گے۔ انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ ایکسپورٹرز کے مسائل جلد حل کرنے کیلئے آر ٹی او اور پی ایچ ایم اے کی ایک مشترکہ کمیٹی بھی قائم کرنے پر غور کیا جائے گا جبکہ مقامی سطح پر آر ٹی او سے منسلک ایکسپورٹرز کے مسائل حل کئے جائیں گے تاہم ایف بی آر سے متعلق مشکلات کو انکے علم میں لایا جائے گا، آر ٹی او میں افرادی قوت کم ہے جس کی وجہ سے کیسز کے ویری فکیشن میں تاخیر ہوتی ہے البتہ ویری فکیشن کے بعد ریفنڈز ایک ہفتے میں جاری کئے جارہے ہیں۔ کمشنر آر ٹی او زون ون اشفاق تونیو نے اس موقع پر کہا کہ جب کبھی کوئی سسٹم ایکسپورٹرز کی بہتری کیلئے لایا گیا اسے خراب بھی کیا گیا، اسٹار سسٹم آیا تو فراڈ ہوئے جس کے بعد ویٹ کا نفاذ ہوا، حکومت کو ایکسپورٹرز کا جو پیسہ ملے تو اسے ریفنڈ کیا جائے گا لیکن جو پیسہ حکومت کو ملا ہی نہیں وہ کس طرح دیا جاسکتا ہے، ہم نے ایسے 2013-14 میں ایسے 80 یونٹوں کا کھوج لگایا ہے جو گراؤنڈ پر موجود ہی نہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایکسپورٹ 5 تا 10 فیصد تک کم ہے تو پھر ریفنڈز 35 فیصد زائد کیوں ہیں، اسکا مطلب صاف ظاہر ہے کہ فلائنگ انوائسز کے ذریعہ ریفنڈ حاصل کیا گیا ہے۔ چیئرمین پاکستان اپیرل فورم محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ کراچی میں ایک ہی بجلی کا ڈسٹری بیوٹر کے الیکٹرک ہے اور ایکسپورٹرز کو بجلی دینے والا کوئی دوسرا ڈسٹری بیوٹر نہیں تو پھر سیلز ٹیکس کی مد میں یوٹیلیٹز کی رقم کو بھی ڈیفر میں کیوں ڈالا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر پی او جاری ہوجائے تو ایکسپورٹرز کو ریفنڈز دینا لازمی ہے مگر بہت سے ایکسپورٹرز کے 2013 سے آر پی او جاری ہونے کے باوجود ریفنڈز کی ادائیگی نہیں کی جارہی۔ انہوں نے کہا کہ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل ایکسپورٹ سیکٹر ٹیکس فراڈ کے مکمل خاتمے کی غرض سے "نو پیمنٹ، نو ریفنڈ" کا مطالبہ کرتا رہا ہے کیونکہ سیلز ٹیکس وصولی اور بعدازاں ان کی واپسی کا نظام پیچیدہ ہے جس میں سیلز ٹیکس کے بہت بڑے عملے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایف بی آر حکام کا قیمتی وقت الگ ضائع ہوتا ہے۔ اگر ایف بی آر کی افرادی قوت کو لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ٹیکس نیٹ میں لانے کے لئے استعمال کیا جائے تو حکومت کو خطیر ریونیو حاصل ہوسکتا ہے۔ بابر خان نے کہا کہ سیلز ٹیکس ریفنڈز کے مسائل گھمبیر صورت اختیار کرگئے ہیں، منافع کم سے کم اور خسارہ بڑھ رہا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ ایکسپورٹرز کو زیرو ریٹنگ کے مسائل درپیش ہیں۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ نئی بات (14) 22 جنوری 2015ء

پی ایچ ایم اے کے چیئرمین محمد بابر خان ریجنل ٹیکس آفس کراچی کے چیف کمشنران لینڈ ریونیو حافظ محمد علی اندھر کو شیلڈ پیش کررہے ہیں
کمشنر آر ٹی او زون ون اشفاق تونیو، محمد جاوید بلوانی، مزمل حسین، جنید ماکڈا، ارشد عزیز اور دیگر بھی موجود ہیں

ریجنل ٹیکس آفس میں آڈٹ و دیگر شعبوں کی کارکردگی بہتر ہے، حافظ محمد

ماہ نومبر میں آر ٹی او کو ہدف کے مقابلے میں 2 ارب روپے کم وصول ہوئے، چیف کمشنران لینڈ

کراچی (کامرس رپورٹر) ریجنل ٹیکس آفس کراچی کے چیف کمشنران لینڈ ریونیو حافظ محمد علی اندھر نے کہا ہے کہ رواں مالی سال کے دوران ریجنل ٹیکس آفس میں آڈٹ، ٹیکس وصولی سمیت دیگر شعبوں کی کارکردگی بہت بہتر ہے، ایکسپورٹ پہلے کے مقابلے زیادہ ہے کیونکہ اگر ایکسپورٹ نہ ہو تو پھر ٹریڈ بیلنس بگڑ جائے گا، ماہ نومبر میں آر ٹی او کو ہدف کے مقابلے میں 2 ارب روپے کم وصول ہوئے تاہم مجموعی طور پر رواں مالی سال میں جولائی تا دسمبر 2014 میں ریونیو وصولی 16 فیصد جبکہ ماہ دسمبر میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 40 فیصد وصولی کی گئی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار بدھ کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) میں ایکسپورٹرز سے خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر کمشنر آر ٹی او زون ون اشفاق تونیو، پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر، چیئرمین پاکستان اپیرل فورم محمد جاوید بلوانی، پی ایچ ایم اے کے چیئرمین محمد بابر خان، سلیم پاریکھ، مزمل حسین، کامران چاندنہ، ارشد شہزاد نے بھی خطاب کیا جبکہ جنید ماکڈا، ارشد عزیز، عرفان باوانی اور دیگر بھی موجود تھے۔ حافظ محمد علی اندھر نے کہا کہ پرال کی لنک براہ راست پی ایچ ایم اے میں لگائی جائے گی جس سے ایکسپورٹرز کو سہولیات میسر آئیں گی اور ایکسپورٹرز مینول جمع کرائے گئے ریفنڈز کلیم جو ڈیفر کردیئے ہوں انکی پروفائل ایسوسی ایشن میں ہی دیکھ سکیں گے۔ انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ ایکسپورٹرز کے مسائل جلد حل کرنے کیلئے آر ٹی او اور پی ایچ ایم اے کی ایک مشترکہ کمیٹی بھی قائم کرنے پر غور کیا جائے گا جبکہ مقامی سطح پر آر ٹی او سے منسلک ایکسپورٹرز کے مسائل حل کئے جائیں گے۔

روزنامہ بیوپار کراچی (4) 22 جنوری 2015

رواں سال آڈٹ اور ٹیکس وصولی سمیت دیگر شعبوں کی کارکردگی بہت بہتر ہے

ایکسپورٹ پہلے کے مقابلے میں زیادہ ہے کیونکہ اگر ایکسپورٹ نہ ہوتو تو پھر ٹریڈ بیلنس بگڑ جائیگا' حافظ محمد علی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ریجنل ٹیکس آفس کراچی کے چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو حافظ محمد علی اندھڑ نے کہا ہے کہ رواں مالی سال کے دوران ریجنل ٹیکس آفس میں آڈٹ اور ٹیکس وصولی سمیت دیگر شعبوں کی کارکردگی بہت بہتر ہے ، ایکسپورٹ پہلے کے مقابلے میں زیادہ ہے کیونکہ اگر ایکسپورٹ نہ ہوتو پھر ٹریڈ بیلنس بگڑ جائے گا، ماہ نومبر میں آر ٹی او کو ہدف کے مقابلے میں 2 ارب روپے کم وصول ہوئے تاہم مجموعی طور پر رواں مالی سال میں جولائی تا دسمبر 2014 میں ریونیو وصولی 16 فیصد جبکہ ماہ دسمبر میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 40 فیصد وصولی کی گئی ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار بدھ کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوی ایشن (پی ایچ ایم اے) میں ایکسپورٹرز سے خطاب کے دوران کیا۔اس موقع پر کمشنر آرٹی او زون ون اشفاق تونیو، پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر، چیئرمین پاکستان اپیرل فورم محمد جاوید بلوانی ، پی ایچ ایم اے کے چیئرمین محمد بابر خان، سلیم پاریکھ، مزمل حسین، کامران چاندنہ، ارشد شہزاد نے بھی خطاب کیا جبکہ جنید ماکڈا، ارشد عزیز، عرفان باوانی اور دیگر بھی موجود تھے۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI